بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا جامعہ کے لئے جائز ہے اور دوسروں کے لئے ناجائز ہے؟

از: محمد شفیع جامعی قاسمی ملپا

مورخہ ۴؍فروری ۲۰۱۸ عیسوی بروز اتوار کو جامعہ اسلامیہ جامعہ آباد بھٹکل میں پیام انسانیت کے عنوان سے ایک جلسہ منعقد ہوا، جس میں بھٹکل اور بیرون بھٹکل سے علماء ومشائخ، دانشوران قوم شریک ہوئے، صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی اور قاضی بھٹکل مولانا ملا اقبال ندوی (صدر جامعہ اسلامیہ بھٹکل) بھی شریک تھے، اس جلسہ میں عورتوں کو دیکھ کر بہت ہی حیرت ہوئی، اس لئے کہ جمہور علماء کے نزدیک مرد وعورت کا مخلوط اجتماع حرام وناجائز ہے۔ اور علماء جامعہ ابتداء ہی سے ناجائز ومنکر کہتے رہے ہیں، مجھے آج سے کئی سال پہلے جب میں جامعہ میں مدرس تھا، غالباً ۱۹۷۶ عیسوی کا ایک واقعہ یاد آیا، جس وقت حضرت مولانا شہباز اصلاحیؒ جامعہ کے مہتمم تھے، اور مولانا اقبال ملا ندوی اور مولانا محمد صادق اکرمی ندوی جامعہ کے علیا کے اساتذہ میں تھے، اس زمانہ میں بھٹکلی حضرات بطور تفریح اپنے اہل وعیال کے ساتھ جامعہ آباد آیا کرتے تھے، ایک دن شام کے وقت ایک صاحب اپنی بیوی (جو ممبئی کی رہنے والی تھی) کو بغیر برقع کے جامعہ آباد لے آئے، اس وقت مولانا اقبال صاحب ملا ندوی، مہتمم جامعہ حضرت مولانا شہباز صاحب سے مشورہ کرکے ان کو جامعہ آباد میں داخل ہونے سے منع کیا، ۱۹۸۹ عیسوی میں کالیکٹ میں جب بین الجماعتی کانفرنس منعقد ہوئی، تو اس میں مخلوط تعلیم اور مخلوط اجتماع کو ہمارے علماء نے ناجائز کہا، اور اس سلسلہ کی قرارداد منظور ہوئی، اور تمام کالج اور اسکولوں کو اس کی ہدایت دی گئی، آخری کانفرنس میں بھی اس پر زور دیا گیا، رابطہ سوسائٹی بھٹکل کی طرف سے جو سالانہ رابطہ ایوارڈ کا جلسہ منعقد کیا جاتا ہے، اس میں عورتوں کی شرکت پر ہمارے علماء نے اعتراض کیا، اور ان کو منع کیا، آج سے بہت سالوں پہلے انجمن کالج کے سالانہ اجلاس میں جس وقت ڈاکٹر انور علی صاحب پرنسپل تھے، اس وقت اسٹیج پر عورتوں کو بلاکر انعامات دئے گئے، اس وقت ہمارے علماء اور دین پسند لوگوں نے بڑا ہنگامہ برپا کیا، اور آئندہ اس سلسلہ کو بند کرنے پر مجبور کیا، کیا کوئی چیز جامعہ کیلئے حلال اور دوسروں کیلئے ناجائز ہوسکتی ہے؟ یا علماء کرے تو صحیح اور دوسرے کرے تو غلط ہوسکتا ہے؟ میرے خیال میں ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا، یہ احکام شرعیہ کی صریح خلاف ورزی ہے۔ کتنی بے غیرتی کی بات ہے کہ علماء ومشائخ کے سامنے نوجوان لڑکیوں کو اسٹیج پر لایا گیا، اس سے پہلے جامعہ کے پچاس سالہ اجلاس کے موقع پر پیام انسانیت کے جلسہ میں عورتوں کو بلایا گیا تھا، ہمارے علماء اور غیرت مند مسلمانوں کی خاموشی جامعہ کو کس طرف لے جائے گی اللہ ہی کو معلوم، ایسا لگتا ہے کہ اب جامعہ حضرت مولانا شاہ وصی اللہ فتحپوریؒ (جن کے مشورہ سے جامعہ کا قیام عمل میں آیا)، حضرت مولانا عبدالحمید ندویؒ (سابق معتمد تعلیمات جامعہ اسلامیہ بھٹکل)، حضرت مولانا قاضی محمد احمد خطیبیؒ (سابق قاضی شہر بھٹکل، وابتدائی موید جامعہ اسلامیہ بھٹکل)، حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ (سابق سرپرست جامعہ اسلامیہ بھٹکل)، حضرت مولانا شاہ ابرارالحق ہردوئیؒ (سابق سرپرست اعلیٰ جامعہ اسلامیہ بھٹکل)، حضرت ڈاکٹر علی ملپا صاحبؒ (بانی جامعہ اسلامیہ بھٹکل)، حضرت مولانا شہباز اصلاحیؒ (سابق مہتمم جامعہ اسلامیہ

بھٹکل) کے نظریات کا جامعہ نہ رہا، یہ تمام حضرات اس طرح کے مخلوط اجتماع کے ہمیشہ مخالف رہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جامعہ کی ہرطرح حفاظت فرمائے اور جامعہ کا نظام اسلامی نظریات اور پابند شرع اور صاحب تقویٰ کے ہاتھوں منتقل فرمائے۔ آمین

یہاں پر مخلوط اجتماع اور اجنبی عورتوں کو دیکھنے کے ممانعت کے سلسلہ میں احادیث واقوال فقہاء وعلماء کو مختصر الکھنا ضروری سمجھتا ہوں۔ جس سے واضح ہوگا کہ مرد وعورت کا اختلاط ہرطرح ناجائز ہے۔

حدیث)عن جریر بن عبداللہ قال سألت رسول اللہ ﷺ عن نظر الفجاء ۃ فأمرنی أن أصرف بصری.(صحیح مسلم ۵۷۷۰)

ترجمہ: حضرت جریر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اجنبی عورت پر اچانک نظر پڑھنے کے متعلق دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ فوراً نگاہ نیچی کرو۔

حدیث)عن بریدۃ(رضی اللہ عنہ)عن النبی ﷺ أنہ قال لعلی: یا علی لا تتبع النظرۃ فإن لک الأولی ولیست لک الآخرۃ. (مسند أحمد ۲۳۰۴۱، سنن أبی داود ۲۱۵۱ ،قال الحاکم ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم وأقرہ الذھبی وقال علی شرط مسلم، المستدرک للحاکم۲۷۸۸، قال المحدث أحمد شاکر: إسنادہ حسن، حاشیۃ مسند أحمد ۱۶/ ۴۹۱)

ترجمہ: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ یا علی! (اجنبی عورتوں کو) دیکھتے مت رہا کرو، پہلی نظر معاف ہے، دوسری نہیں۔

(۱)مشہور مفسر قرآن علامہ قرطبیؒ (متوفی ۶۷۱ ہجری) لکھتے ہیں۔

فی ھذہ الآیۃ دلیل علی أن اللہ تعالی أذن فی مسألتھن من وراء حجاب،فی حاجۃ تعرض، أو مسألۃ یستفتین فیھا، ویدخل فی ذلک جمیع النساء بالمعنی، وبما تضمنتہ أصول الشریعۃ من أن المرأۃ کلھا عورۃ.(تفسیر القرطبی ۱۴/ ۲۲۷)

ترجمہ: آیت من وراء حجاب اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اجازت دی ہے کہ ازاج مطہرات سے وقت ضرورت کوئی چیز طلب کرنی ہو، یا کوئی مسئلہ پوچھنا ہو تو پردہ کے پیچھے سے دریافت کریں۔ نیز اس حکم میں تمام عورتیں شامل ہیں، اسلئے کہ شرعی اصول کے مطابق تمام عورتیں لائق حجاب ہیں۔

(۲)علامہ ابن قیمؒ (متوفی ۷۵۱ ہجری) لکھتے ہیں۔

(فصل)ومن ذلک :أن ولی الأمر یجب علیہ أن یمنع اختلاط الرجال بالنساء فی الأسواق، والفرج، ومجامع الرجال .....ولا ریب أن تمکین النساء من اختلاطھن بالرجال: أصل کل بلیۃ وشر، وھو من أعظم أسباب نزول العقوبات العامۃ، کما أنہ من أسباب فساد أمور العامۃ والخاصۃ، واختلاط الرجال بالنساء سبب لکثیرۃ الفواحش والزنا.(الطریق الحکمیۃ ۱/ ۲۳۷)

ترجمہ: مذکورہ بالا امور سے ظاہر ہوتا ہے کہ حاکم یا سرپرست پر واجب ہے کہ وہ بازاروں اور اجتماعات میں مرد و عورت کے اختلاط کو روکے، اس بات پر کوئی شک نہیں ہے کہ مرد و عورت کا اختلاط ہی بہت سی مصیبتوں کی جڑ ہے، اور مرد و عورت کا اختلاط ہی سزاوں کے نازل ہونے کا موجب ہے، نیز مرد و عورت کا اختلاط بہت سی بداخلاقیوں اور بدکاریوں کا سبب ہے۔

(۳) علامہ شہاب الدین احمد ابن حجر ہیتمی مکیؒ (متوفی ۹۷۴ ہجری) لکھتے ہیں۔

فهذه الأحاديث دالة على منع المزاحمة بين الرجل الأجنبي والمرأة.(الفتاوى الفقهية الكبرى، ص ۲۰۳)

ترجمہ: ان احادیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ اجنبی مرد و عورت کا اختلاط منع ہے۔

(۴) علامہ شمس الدین محمد خطیب شربینیؒ (متوفی ۹۷۷ ہجری) لکھتے ہیں۔

يحرم النظر إليهما(وجه وكفى الأجنبية) عند الأمن من الفتنة فيما يظهر له من نفسه من غير شهوة على الصحيح ووجهه الإمام باتفاق المسلمين على منع النساء من الخروج سافرات الوجوه، بأن النظر مظنة للفتنة ومحرك للشهوة. (مغنى المحتاج ۳۷/۲ ۱)

ترجمہ: اجنبی مردوں کا اجنبی عورتوں کے چہرہ اور ہتھیلیوں کا دیکھنا حرام ہے، خواہ فتنہ کا خوف ہو یا نہ ہو۔ امام الحرمین امام جوینیؒ نے لکھا ہے کہ علماء امت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ عورت کھلے چہرہ کے ساتھ باہر نہ جائے، اسلئے دیکھنا ہی فتنہ کا سبب اور شہوت کے ابھرنے کا موجب ہے۔

(۵) علامہ سلیمان بجیرمی مصریؒ (متوفی ۱۲۲۱ ہجری) لکھتے ہیں۔

أما عورتها خارج الصلاة بالنسبة لنظر الأجنبي إليها فهي جميع بدنها حتى الوجه والكفين، ولو عند أمن الفتنة.(تحفة الحبيب ۷۹/۴)

ترجمہ: عورت کا ستر نماز کے علاوہ اجنبی مردوں کیلئے پورا بدن ہے، بشمول چہرہ اور ہتھیلی کے، اگرچہ فتنہ کا خوف نہ ہو۔

(۶) شیخ محمد بن علی شوکانی یمنیؒ (متوفی ۱۲۵۰ ہجری) لکھتے ہیں۔

وإذا سألتموهن متاعاً أي: شيئاً يتمتع به، من الماعون وغيره فسئلوهن من وراء حجاب، أي: من وراء ستر بينكم وبينهن. والمتاع يطلق على كل ما يتمتع به،...... أطهر لقلوبكم وقلوبهن أي: أكثر تطهيراً لها من الريبة، وخواطر السوء التي تعرض للرجال في أمر النساء، وللنساء في أمر الرجال. وفي هذا أدب لكل مؤمن، وتحذيرا له من أن يثق بنفسه في الخلوة مع من لا تحل له، والمكالمة من دون حجاب لمن تحرم عليه.....ثم بين سبحانه من لا يلزم الحجاب منه. فقال:(لا جناح عليهن في آبائهن ولا أبنائهن، ولا إخوانهن ولا أبناء إخوانهن ولا أبناء أخواتهن) فهؤلاء لا يجب على نساء رسول الله ﷺ ولا غيرهن من النساء الاحتجاب منهم.(فتح القدير للشوكاني ۲۰/۶)

ترجمہ: اور جب تم ازواج مطہرات سے تمہاری ضرورت کی کوئی چیز طلب کرنا ہوتو پردہ کی آڑ سے طلب کرو، یہی مردوعورت کے دلوں کی پاکیزگی کا ذریعہ ہے، جو برے خیالات ان کے دلوں میں پیدا ہوتے ہیں۔اس حکم میں دوسری عورتیں بھی شامل ہیں۔اور اس میں تنبیہ ہے کہ اجنبی عورتوں سے خلوت اختیار نہ کریں، اور بغیر آڑ کے بات چیت بھی نہ کرے،اس کے ساتھ اللّٰہ تعالیٰ نے واضح کردیا کہ ازواج مطہرات اور عام عورتوں کیلئے کن لوگوں کے ساتھ پردہ نہیں ہے۔

(۷)مفتیان سعودیہ لکھتے ہیں۔

مدار المنع من اختلاط النساء بالرجال هو خشية الفتنة، وأن يكون ذريعة إلى ارتكاب الفاحشة، وانتهاك الحرمات، وفساد المجتمع، وقد تكون هذه الأمور أشد تحققا فى اختلاطها فى التعليم، فكان حراماً. وبالله التوفيق وصلى الله على نبينا محمد وآله وصحبه وسلم. (الفتوى ۵۳۱۵)

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء، عضو: عبدالله بن قعود، عضو: عبدالله بن غديان، نائب رئيس اللجنة: عبدالرزاق عفيفي، الرئيس: عبدالعزيز بن عبدالله بن باز.

ترجمہ: مردوعورت کے اختلاط کی ممانعت کا دارومدار فتنہ کا خوف، اور بدکاری کے ارتکاب ہونے کا ذریعہ، اور حرمات کی پامالی، اور سوسائٹی کا بگاڑ ہے۔ یہ سب چیزیں طلبہ اور طالبات کے اختلاط سے زیادہ پیش آسکتی ہیں، اسلئے حرام ہے۔

اسلام کی تبلیغ غیرشرعی اور ناجائز امور کے ساتھ جائز نہیں ہے، دعوت وتبلیغ کا طریقہ میں جائز ہونا چاہئے۔

اللّٰهم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعه وارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابه

اے اللّٰہ حق کو واضح فرما اور اس پر عمل کی توفیق عطا فرما اور باطل کو بھی واضح فرما اور اس سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔